تحریکی ساتھیوں کے لئے

قائد تحریک جناب الطاف حسین کا اھم پیغام

عزیز تحریکی ساتھیو!

آج مورخہ 25 ستمبر 2010 بروز ہفتہ بوقت لندن ٹائم صبح 6 بجکر 48 منٹ اور پاکستان میں 11 بجنے میں 12، 13 منٹ باقی ہیں یہاں صبح ہے وہاں دوپہر کا آغاز ہورہا ہے۔

عزیز تحریکی ساتھیو! آج میں آپ سب کے سامنے چند ایسے حقائق بتانا چاہتا ہوں جس پر شاید آپ سب کی اتنی گہرائی سے نظر نہ گئی ہو۔ **عزیز تحریکی ساتھیو!** غریب، لوئر مڈل کلاس، مڈل کلاس، ہاری، کسان، مزدور، مزارعین اور ظلم کی چکی میں پسنے والے ملک کے 98 فیصد عوام جس کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ اس میں جہاں فوجی جرنیلوں، سرداروں، جاگیرداروں، وڈیروں اور چوری چکاری سے حکومت میں شامل ہوکر سرمایہ دار بننے والوں کیخلاف جو میں نے فلسفہ اور نظریہ دیا کہ اس فرسودہ نظام سے صرف پاکستان کی مراعات یافتہ اشرافیہ ہی فیض یاب نہیں ہوئی بلکہ بین الاقوامی طاقتور ممالک کی قوتوں نے بھی ملک کے اس فرسودہ نظام کی آڑ میں اپنے اپنے خوب مفادات حاصل کیے اور آج تک کر رہے ہیں۔

الطاف حسین کے بیان کردہ فکر و فلسفے کو دبانے کیلئے بین الاقوامی قوتوں نے پاکستانی اسٹیبلشمنٹ کو جس میں آرمی، ISI و دیگر سرکاری ایجنسیز و طاقتور اسٹیبلشمنٹ کے ادارے شامل ہیں، انہیں MQM کو ختم کرنے کیلئے بھرپور طریقے سے استعمال کیا۔ تمام تر سازشی ہتھکنڈوں، ظلم و بربریت کے ہتھکنڈوں کے استعمال کے باوجود اور ہزاروں ساتھیوں کا خون بہانے کے باوجود جب پاکستانی اسٹیبلشمنٹ ناکام ہوئی تو اب بین الاقوامی اسٹیبلشمنٹ اور طاقتور ممالک الطاف حسین کو صفحۂ ہستی سے مٹانے کیلئے سرگرم عمل ہو چکے ہیں اور ڈاکٹر عمران فاروق کا قتل اسی سازش کی ایک کڑی ہے۔ اس کے ثبوت کیلئے ڈاکٹر عمران فاروق کے قتل کے بعد انٹرنیشنل میڈیا میں شائع ہونے والے تبصرے، نیوز، تجزیات پر مبنی کالم کو پڑھ کر ہر ذی شعور فرد بخوبی اندازہ لگا سکتا ہے کہ وہ اس قتل کی آڑ میں کس جماعت اور کس شخصیت کو نشانہ بنانا چاہتے ہیں۔ گزشتہ روز لندن وقت کے مطابق رات ساڑھے 11 بجے اور پاکستان کے وقت کے مطابق رات ساڑھے 3 بجے BBC کے پروگرام HARD TALK میں رابطہ کمیٹی کے رکن محمد انور کا جو انٹرویو نشر ہوا اس میں بہت سے باتیں ہوئیں لیکن ڈاکٹر عمران فاروق کے قتل سے متعلق Hard Talk کے انٹرویو میں میزبان کا یہ سوال کہ آپ اپنی موجودہ قیادت یعنی الطاف حسین کو ہٹا کیوں نہیں دیتے، کیا معنی رکھتا ہے؟ کیا مقصد رکھتا ہے؟

عزیز تحریکی ساتھیو!

میری زندگی، میری سانسیں سب قوم کی امانت تھیں، قوم کی امانت ہیں۔ ان طاقتور قوتوں کے سامنے میری کوئی عسکری طاقت نہیں۔ لہٰذا تمام ساتھی نہ چاہتے ہوئے ۔۔۔ نہ خواہش کرتے ہوئے ۔۔۔ نہ تمنا رکھتے ہوئے ۔۔۔ اور ۔۔۔ نہ حسرت رکھتے ہوئے بھی اپنے آپ کو ابھی سے ذہنی طور پر تیار کرلیں کہ یہ طاقتور طاقتیں کسی بھی لمحے الطاف حسین کا خاتمہ کرسکتی ہیں۔

عزیز تحریکی ساتھیو!

میرے شہید ہونے کے بعد آپ سب پر یہ ذمہ داری عائد ہوگی کہ آپ انتہائی اتحاد و اتفاق اور ذاتی مفادات سے ہٹ کر تحریکی مشن و مقصد، نظریہ اور میری تعلیمات کو پھیلانے میں اپنی اپنی بساط کے مطابق تحریکی کام کو جاری رکھیں اور جس ساتھی کے پاس تھوڑا بہت بھی لکھنے کا سلیقہ ہے وہ قائد کے انقلابی نظریات کو لکھ کر اس کو پھیلاتا رہے اور پوری دنیا میں بھیجتا رہے۔ کسی پر نہ وقت کی پابندی ہے نہ کسی اور چیز کی، جو اپنی مرضی سے، اپنی رضا سے آکر قائد کے فکر و فلسفے کو پھیلانے کی جدوجہد کرے اسے خوش آمدید اور جو حالات کے جبر کے تحت یا کسی بھی مجبوری کی تحت اپنا یہ تحریکی سفر جاری نہ رکھ سکے تو میری اللہ تعالیٰ سے یہی دعا ہوگی وہ جہاں جس حالت میں ہو، خاموشی میں ہو وہ کم از کم تحریکی نظریے اور فلسفے کا وفادار رہے۔

والسلام

آپ کا بھائی

الطاف حسین